سوال

(45) نمازِ جنازہ میں میت اگر عورت ہو تو ضمائر کو تبدیل کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ میں میت اگر عورت ہو تو ضمائر کو تبدیل کرنا یعنی بصورتِ مؤنث پڑھنا ضروری ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۲۱جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے ضمائر کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس صورت میں مرجع ضمیر ''میت'' ہوگا۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَالظَّاهِرُ أَنَّهُ یَدْعُو بِهٰذِهِ الْأَلْفَاظِ الْوَارِدَةِ فِی هٰذِهِ الْأَحَادِیثِ سَوَاءٌ کَانَ الْمَیِّتُ ذَکَرًا أَوْ أُنْثَی، وَلَا یُحَوِّلُ الضَّمَائِرَ الْمُذَکَّرَةَ إِلَی صِیغَةِ التَّأْنِیثِ إِذَا کَانَ الْمَیِّتُ أُنْثَی؛ لِأَنَّ مَرْجِعَهَا الْمَیِّتُ، وَهُوَ یُقَالُ عَلَی الذَّکَرِ وَالْأُنْثَی ۔'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:113

محدث فتویٰ